[AS. INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Code of Criminal Procedure, 1898

Whereas, it is expedient further to amend the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), for the purposes hereinafter appearing:-

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**– (1) This Act shall be called the Code of Criminal Procedure (Amendment) Bill, 2022.

   (2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Schedule II, Act V of 1898.**– In the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), in Schedule II, in the entries relating to section 320, in column 5, for the word "Bailable" the word "Non-bailable" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Constitution of the Islamic Republic of Pakistan guarantees that every citizen has the right to life, which is their most important, fundamental, and inalienable right. The PPC's Section 320 impose a ten-year sentence for rash or careless driving, an offence that is subject to bail. This proposal aims to make rash or careless driving, a non-bailable offence, to create deterrence for those involved in this offence.

Sd/-
QADIR KHAN MANDOKHAIL,
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز نفاذ:** (۱) ایکٹ ہذا مجموعہ ضابطہ فوجداری (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۲ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء، جدول دوم کی ترمیم:** مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں، جدول دوم میں، کالم ۴ میں، دفعہ ۳۲۰ سے متعلق اندراجات کی عبارت "قابل ضمانت" کی بجائے عبارت "ناقابل ضمانت" شامل کر دی جائے گی۔

بیان اغراض و وجوہ

دستور پاکستان میں ہر شہری کو اس کے سب سے اہم، بنیادی اور ناقابل تنسیخ زندگی گزارنے کے حق کی ضمانت دی گئی ہے۔ پی پی سی کی دفعہ ۳۲۰ کے تحت تیز یا لاپرواہی سے گاڑی چلانے پر دس سال کی سزا عائد ہونے کے ساتھ اس کو قابل ضمانت جرم قرار دیا گیا ہے۔ مجوزہ ترمیم کا مقصد تیز اور لاپرواہی سے گاڑی چلانے کو ناقابل ضمانت جرم قرار دیا جائے تاکہ جرم کے مرتکب افراد کو سزا دی جاسکے۔

قادر خان مندوخیل
رکن، قومی اسمبلی